08 مارچ 2015ء

سارک پے منٹ کونسل کے اجلاس میں سارک ممالک کا ورچوئل کرنسیوں کے تصور پر غور

سارک پے منٹس کونسل کے سولہویں اجلاس میں ورچوئل کرنسیوں اور سارک خطے کے لیے واحد ہم آہنگ ادائیگی کے نظام کے تصور پر غوروخوض کیا گیا۔ یہ اجلاس 3 اور 4 مارچ 2015ء کو لاہور میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر اور کونسل کے چیئرمین قاضی عبدالمقتدر کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں سارک ممالک کے مرکزی بینکوں کے وفود نے شرکت کی۔

واضح رہے کہ سارک پے منٹ انی شیٹو (initiative) کا آغاز سارک فنانس گروپ کے مرکزی بینک کے گورنروں کے زیرِ اہتمام 2007ء میں ہوا تھا جس کا بنیادی مقصد سارک خطے کے ادائیگی اور چکتائی (settlement) کے نظاموں (پی ایس ایس) کو مضبوط بنانا ہے تاکہ سارک خطے میں ایک مستعد، متحرک، مستحکم اور مرتکز پی ایس ایس کے قیام میں سہولت مل سکے۔ پاکستان کا مرکزی بینک سارک پے منٹ کونسل سیکریٹریٹ کا میزبان ہے اور ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک کو اس کا چیئرمین نامزد کیا گیا ہے۔

دیگر امور کے علاوہ کونسل کو سارک کے ہر رکن ملک نے اپنے ادائیگیوں اور چکتائی (payments and settlements) کے نظاموں کو ترقی دینے اور انہیں مضبوط بنانے اور اپنی متعلقہ حدود میں قائم کیے گئے انفراسٹرکچر کی سطح میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ورچوئل کرنسیوں اور سارک خطے کے لیے واحد ہم آہنگ ادائیگی کے نظام کے تصور کے معاملے پر یہ اتفاق کیا گیا کہ نظام کی معیار بندی (standardization) اس سمت میں پہلا قدم ہوگی اور کونسل کی تکنیکی کمیٹی کو مستقبل کے مذاکرات کے لیے ایک فریم ورک وضع کرنے کا کام سونپ دیا گیا۔ چونکہ کونسل کا اجلاس رکن ممالک کے اتفاق رائے سے ہوتا ہے اس لیے بنگلہ دیش نے تجویز دی کہ وہ سارک پے منٹس کونسل کے 17 ویں اجلاس کی میزبانی کرے گا جو 2015ء کی آخری سہ ماہی میں منعقد ہوگا۔ ان کی تجویز کو اتفاق رائے سے منظور کرلیا گیا۔

کونسل کے اجلاس کے بعد ایک سیمینار منعقد ہوا جس میں فنانشیل مارکیٹ انفرسٹرکچر کے اصولوں (پی ایف ایم آئی)، ان کے نفاذ اور ریٹیل ادائیگیوں کے نظام سے متعلق مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بینک فار انٹرنیشنل سیٹل منٹس سے تعلق رکھنے والے بازل کی ادائیگیوں و مارکیٹ انفراسٹرکچر کی کمیٹی کے رکن عمر فاروقی نے پریزینٹیشنز دیں۔ ان نئے موضوعات میں وسیع تر شرکت اور رسائی بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک ہیڈ آفس کو بھی ویڈیو لنک کے ذریعے سیمینار سے منسلک کیا گیا تھا جس کے بعد مباحث اور سوال وجواب کا سیشن منعقد ہوا۔

سارک پے منٹس کونسل کے وفود کے لیے اگلے روز دو ورکشاپس منعقد کی گئیں۔ ان میں سے ایک مالی شمولیت (Financial Inclusion) میں ادائیگیوں کے نظاموں کے کردار اور دوسری سارک خطے میں فنانشیل مارکیٹ انفراسٹرکچر کے متعلق تھی۔ یہ دونوں ورکشاپس اسٹیٹ بینک کے پے منٹ سسٹم ڈپارٹمنٹ کے سینئر حکام کی زیر نگرانی منعقد ہوئیں جنہیں گرم جوشی سے سراہا گیا اور بڑی تعداد ان میں شریک ہوئی جس کے بعد ان امور پر جامع بحث کی گئی۔ سارک رکن ممالک کے وفود کو آخر میں ایک تفریحی شو دکھایا گیا جس میں پاکستان کی ثقافت اور روایات کو اجاگر کیا گیا تھا جس کا اختتام قومی ترانے پر ہوا۔ وفود نے پروگرام، انتظامات اور میزبانی کو سراہا اور لاہور کے تاریخی شہر کے دورے پر وہ بے حد خوشی محسوس کر رہے تھے۔

****